بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ (آل عمران ۷۴) — مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (بنی اسرائیل ۸۰)

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۱۵ احسان ۱۳۴۴ ہش | ۱۴ صفر ۱۳۸۵ ھ | ۱۵ جون ۱۹۶۵ء | نمبر ۱۳۳

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انبیاء دنیا میں رہنے کے باوجود دنیا سے الگ ہوتے ہیں

لیکن

خدا تعالیٰ ان کے قدموں میں دنیا کو لا ڈالتا ہے

"نبی ہر وقت خدا تعالیٰ ہی سے باتیں کرتا رہتا ہے اور یہی دعا کرتا رہتا ہے کہ اے خدا میں تجھ سے پیار کرتا ہوں اور تیری ہی رضا کا طالب ہوں۔ مجھ پر ایسا فضل کر کہ میں اس نقطہ اور مقام تک پہنچ جاؤں جو تیری رضا کا مقام ہے مجھے ایسے اعمال کی توفیق دے جو تیری نظر میں پسندیدہ ہوں۔ دنیا کی آنکھ کھول کہ وہ تجھے پہچانے اور تیرے آستانہ پر گرے۔ یہ اس کے خیالات ہوتے ہیں اور یہی اس کی آرزوئیں اور ان میں وہ ایسا محو اور فنا ہوتا ہے کہ دوسرا آدمی اس کو شناخت نہیں کر سکتا۔ نبی اس سلسلہ کو ذوق کے ساتھ دراز کرتا ہے اور پھر اس میں اس مقام تک پہنچ جاتا ہے کہ اس کا دل پگھل جاتا ہے اور اس کی روح بہہ نکلتی ہے۔ وہ پورے زور اور طاقت کے ساتھ آستانۂ الوہیت پر گرتی اور اَنْتَ رَبِّیْ۔ اَنْتَ رَبِّیْ کہہ کر پکارتی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحم جوش میں آتا ہے اور وہ اس کو مخاطب کرتا اور اپنے کلام سے اس کو جواب دیتا ہے۔ یہ ایسا لذیذ سلسلہ ہے کہ ہر شخص اس کو سمجھ نہیں سکتا اور یہ لذت ایسی ہے کہ الفاظ اس کو ادا نہیں کر سکتے۔ پس وہ بار بار مستقی کی طرح باب ربوبیت کو ہی کھٹکھٹاتا رہتا ہے اور وہاں ہی اپنے لئے راحت و آرام پاتا ہے۔ وہ دنیا میں ہوتا ہے لیکن دنیا سے الگ ہوتا ہے وہ دنیا کی کسی چیز کا آرزومند نہیں ہوتا لیکن دنیا اس کی خادم ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ اس کے قدموں پر دنیا کو لا ڈالتا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد اوّل صفحہ ۳۶۰-۳۶۱)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۴ جون بوقت ۸ بجے صبح

کل اور پرسوں حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

— مکرم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد مطلع فرماتے ہیں کہ تعلیم القرآن کلاس میں شمولیت کے لئے جو درخواستیں ۱۳ جون تک موصول ہوئی تھیں ان کے متعلق منظوری کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ (فہرست اس پرچہ میں اندر ملاحظہ ہو) بقیہ درخواستوں کے متعلق فیصلہ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

— مکرم راجہ خورشید احمد صاحب میر مربی سلسلہ کارٹ روڈ بالمقابل دفتر ایریئم مری سے اطلاع دیتے ہیں کہ جو احمدی احباب مری یا اس کے گرد و نواح میں تشریف لائیں۔ وہ خاکسار سے ملنے اور اپنے ایڈریس سے مجھے مطلع کرنے کی ضرور کوشش فرمائیں تیز احمدیہ مسجد کلڈنہ میں تشریف لا کر جمعہ میں شریک ہوا کریں۔

— میرے بیٹے عزیز کریم اللہ صاحب نے امریکہ سے اطلاع دی ہے کہ O. Level کے جرمن زبان کے Test میں خدا تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے ۹۵ نمبر حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ عزیز کے بعض اور امتحانات بھی ہونے ہیں جو ان کے پہلے سال کے فائنل امتحانات ہیں۔ ان میں عزیز کی اعلیٰ اور نمایاں کامیابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

خدا بخش عبد زیدی انسپکٹر وقف جدید

— حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۵ جون ۶۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخلاقی اقدار کے لئے ٹھوس بنیاد کی ضرورت

یہ ایک حقیقت ہے کہ ایمان باللہ اور ایقان بالمعاد کے بغیر انسانی اخلاق کی کوئی ٹھوس اور محکم اساس نہیں۔ بے شک انسانی عقل ہمیں تجربہ اور مشاہدہ کی بناء پر یہ سکھاتی ہے کہ پسندیدہ اخلاق دنیا میں زندگی گزارنے کے لئے ضروری ہیں لیکن عقل ایک محدود چیز ہے اور مختلف ماحول میں مختلف نتائج برآمد کرتی ہے اور گو اسکے نتائج ایک خاص مقام اور ایک خاص ماحول میں اہمیت رکھتے ہوں مگر دوسرے ماحول میں اور دوسرے مقام میں سراسر غلط ہو سکتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ انسانی اخلاق کی بنیاد ایسی غیر مستقل چیز پر رکھنا کسی طرح صحیح نہیں سمجھا جا سکتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسانی اخلاق کی کوئی ایسی اساس تلاش کی جائے جو عقل جیسی غیر مستقل چیز سے کہیں زیادہ پائیدار اور ٹھوس ہو جو ایک ایسا اصول ہم کو مہیا کر سکے جو نہ صرف تمام زمانوں کے لئے بلکہ تمام مقامات کے لئے یکساں اثر رکھتا ہو۔

مثال کے طور پر ہم دیکھتے ہیں کہ یورپین تہذیب میں شراب نوشی اور قمار بازی اگرچہ مستحسن نہیں سمجھے جاتے مگر یہ تہذیب ان پر کوئی پابندی بھی نہیں لگاتی اگرچہ بعض علاقوں اور ملکوں میں قانونی طور پر اگر یہ ممنوع قرار دیئے گئے ہوں پھر بھی ہم نہیں کہہ سکتے کہ ان علاقوں اور ملکوں میں بھی شراب نوشی اور قمار بازی کی ممانعت کوئی جاودانی اور عالمگیر بنیاد رکھتی ہے۔ آج اگر یہ چیزیں وہاں ممنوع ہیں تو کل قانون کے ذریعہ ان کو جائز بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس سے واضح ہے کہ عقل تجربہ اور مشاہدہ کی بناء پر مستقل اخلاقی اصول معلوم نہیں کر سکتی البتہ وہ ایک حد تک اور ایک محدود وقت تک کسی چیز کی اچھائی یا برائی پر حکم لگا سکتی ہے۔ مگر انسانی اخلاق ایسی متغیر بنیاد پر قائم نہیں کئے جا سکتے۔ کیونکہ مثلاً شراب نوشی یا قمار بازی انسانی اخلاق کے منافی ہیں تو یہ ہر حالت میں ایسے ہیں اور ہر مقام اور ہر انسان کے لئے خطرناک ہیں۔ اس لئے مستقل اخلاقی اقدار کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ وسیع اور عالمگیر بنیاد ہو اور وہ جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے اوّل ایمان باللہ یعنی ایک ایسی ہستی پر ایمان جو قادر مطلق ہے اور جو اشیاء کی کنہ اور اشیاء کے افعال اور نتائج کا پورا پورا علم رکھتی ہے۔ دوم ایقان بالمعاد ہے یعنی یہ یقین کہ جو کچھ ہم کرتے ہیں اس کا نتیجہ یعنی جزا سزا ملتی ہے خواہ وہ اس زندگی میں ہو یا آئندہ زندگی میں اس سے ظاہر ہے کہ اخلاقی اقدار کے مؤثر ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالےٰ پر ایمان اور اعمال کی جزا سزا پر یقین ہو۔

یہاں تک پہنچ کر جو سوال دل میں بڑے زور سے پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ ایمان بالغیب اور ایقان بالمعاد اگر اخلاقی اقدار کی بنیاد کے لئے اہم ہیں تو یہ انسان میں پیدا کس طرح ہو سکتے ہیں ظاہر ہے کہ جو چیز انسانی زندگی کے صحیح طور پر گزارنے کے لئے درحقیقت بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے اگر وہ پیدا ہی نہیں ہو سکتے تو یہ تمام استدلالی عمارت ہی دھڑام سے زمین پر آ رہتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں اگر ایمان الغیب اور ایقان بالمعاد ہی کوئی پائیدار بنیاد نہیں رکھتے تو وہ اخلاقی اقدار کی عمارت کے لئے بنیاد کس طرح بن سکتے ہیں۔

کہنے کو تو سب لوگ کہہ دیں گے کہ جی ہمیں اللہ تعالےٰ پر پورا پورا ایمان ہے ہم کو معاد پر بھی یقین ہے لیکن اگر ذرا غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہو گا کہ یہ دعویٰ محض تخیلی حیثیت رکھتا ہے مثلاً آپ سے کوئی پوچھے کہ ایمان بالغیب کیوں؟ تو آپ اس کا کوئی خاطر خواہ جواب نہیں دے سکیں گے۔ آپ زیادہ سے زیادہ ایسے دلائل دے سکیں گے جن سے یہ تو ثابت ہو سکتا ہے کہ کوئی قادر مطلق وجود ہونا چاہیئے مگر آپ کوئی باوثوق بات اس تعلق میں کہ وہ واقعی ہے بھی نہیں کہہ سکیں گے۔

اس لئے قرآن کریم نے صرف یہ نہیں بتایا کہ متقی وہ ہوتے ہیں جو ایمان بالغیب رکھتے ہیں یا ایقان بالمعاد رکھتے ہیں بلکہ اس نے مزید یہ بھی کہا ہے کہ

الذین یؤمنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک۔

مختصراً متقی وہ ہو سکتے ہیں جو رسالت پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ رسالت پر ایمان لانے کی صرف یہ ضرورت نہیں ہے کہ رسالت کے ذریعہ ہم کو اخلاقی اقدار اللہ تعالےٰ کی طرف سے معلوم ہوتے ہیں بلکہ یہ عظیم فائدہ بھی ہے کہ رسالت کے ذریعہ ہی ہم کو ایمان بالغیب اور ایقان بالمعاد بھی حاصل ہوتا ہے۔ رسالت کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ انسان کو اللہ تعالےٰ سے مکالمہ و مخاطبہ کی کثرت عطا ہوتی ہے اور ایسی غیب کی خبریں ملتی ہیں جن سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ واقعی اس پُر حکمت کارخانۂ حیات کو چلانے والی کوئی قادر مطلق ہستی موجود ہے جس نے یہ کائنات بنائی اور جس نے انسان کو بنایا ہے اور اس کو عقل وغیرہ قویٰ عطا کئے ہیں اور جس نے اس کو بعض باتوں میں اختیار عطا کیا ہے اور جو اس اختیار والے حصہ کے متعلق اس سے بازپرس کر سکتی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"انسانی فطرت ایک ایسے درخت کی طرح واقع ہے جس کے ایک حصہ کی شاخیں نجاست اور پیشاب کے گڑھے میں غرق ہیں اور دوسرے حصے کی شاخیں ایک ایسے حوض میں پڑتی ہیں جو کیوڑہ اور گلاب اور دوسری لطیف خوشبوؤں سے پُر ہے اور ہر ایک حصے کی طرف سے جب کوئی ہوا چلتی ہے تو بدبو یا خوشبو کو جیسی کہ صورت ہو پھیلا دیتی ہے۔ اسی طرح نفسانی جذبات کی ہوا بدبو ظاہر کرتی ہے اور روحانی نفحات کی ہوا پوشیدہ خوشبو کو پیرایۂ ظہور و بروز پہناتی ہے۔ پس اگر روحانی ہوا کے چلنے میں جو آسمان سے اترتی ہے روک ہو جائے تو انسان نفسانی جذبات کی تند و تیز ہواؤں کے ہر طرف سے طمانچے کھا کر اور ان کی بدبوؤں کے نیچے دب کر ایسا خدا تعالیٰ سے منہ پھیر لیتا ہے کہ شیطان مجسم بن جاتا ہے اور اسفل السافلین میں گرایا جاتا ہے اور کوئی نیکی اس کے اندر نہیں رہتی اور کفر اور معصیت اور فسق و فجور اور تمام رذائل کے زہروں سے آخر ہلاک ہو جاتا ہے اور زندگی اسکی جہنمی ہوتی ہے اور آخر مرنے کے بعد جہنم میں گرتا ہے اور اگر خدا تعالیٰ کا فضل دستگیر ہو اور نفحات الٰہیہ اسکے صاف اور معطر کرنے کے لئے آسمان سے چلیں اور اس کی روح کو اپنی خاص تربیت سے دمبدم نورانیت اور تازگی اور پاک طاقت بخشیں تو وہ طاقت بالا سے قوت پا کر اس قدر اوپر کی طرف کھینچا جاتا ہے کہ فرشتوں کے مقام سے بھی اوپر گزر جاتا ہے اس سے ثابت ہے کہ انسان میں نیچے گرنے کا بھی مادہ ہے اور اوپر اٹھائے جانے کا بھی۔ اور کسی نے اس بارہ میں سچ کہا ہے۔

حضرت انساں کہ حد مشترک را جامع است
می تواند شد بسیماے تواند خرشدن

لیکن اس جگہ مشکل یہ ہے کہ نیچے جانا انسان کے لئے سہل امر ہے گویا ایک طبعی امر ہے جب کہ تم دیکھتے ہو ایک پتھر اوپر کو بہت مشکل سے جاتا ہے اور کسی دوسرے کے زور کا محتاج ہے لیکن نیچے کی طرف خود بخود گر جاتا ہے اور کسی کے زور کا محتاج نہیں۔ پس انسان اوپر جانے کے لئے ایک زور آور ہاتھ کا محتاج ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۷-۱۸)

قیادت تربیت انصار اللہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد

عورتوں سے حسن سلوک

"ہمارے ہادی کامل رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خیرکم خیرکم لاھلہ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس کا اپنے اہل کے ساتھ عمدہ سلوک ہو۔ بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں۔ دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کر سکتا ہے جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو اور عمدہ معاشرت رکھتا ہو نہ یہ کہ ہر ادنیٰ بات پر زدوکوب کرے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود صفحہ ۱۴۸)

اسلام میں جہاد کی حقیقت

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

جہاد اسلام کی روح ہے اور کوئی شخص حقیقی طور مسلمان ہو ہی نہیں سکتا جب تک اس میں اسلام کی مقرر کردہ روح جہاد موجود نہ ہو۔ گویا یہ حقیقت ہے کہ مسلم اور مجاہد ایک رنگ میں مترادف الفاظ ہیں مگر مقام افسوس ہے کہ بعض نام نہاد علماء کے ہاتھوں جہاد کی حقیقت کو بھی مسخ کر دیا گیا۔ اسلام نے تو زندگی کو مسلسل جہاد قرار دیا تھا اور مسلمان کو ہر لمحہ جہاد میں مصروف ٹھہرایا تھا۔ اسے جہادِ اکبر کی تلقین کی تھی، کہ ہر گھڑی اپنے نفس کی اصلاح میں مشغول رہے۔ اور ایک دم بھی اس سے غافل نہ ہو۔ پھر اسے جہاد کبیر کا حکم دیا تھا۔ کہ اپنے گرد و پیش کے غیر مسلم ماحول کو اسلامی فضا میں تبدیل کرانے میں ہر گھڑی لگا رہے قرآنی حقائق کی اشاعت اس کا رات دن کا مشغلہ ہو۔ اسلامی دلائل کے ذریعہ وہ ہر آن باطل مذاہب کا ابطال کرتا رہے اور غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت دیتا رہے۔ پھر اسلام نے یہ بھی حکم دیا تھا کہ جب دشمنانِ حق قوت و طاقت کے بل بوتے پر سیف و سنان سے اسلام کو مٹانے کے لئے حملہ آور ہوں تو سچے مسلمان کا فرض ہے کہ ان کا ڈٹ کر مقابلہ کرے اور اس راہ جہاد میں جان و مال اور اولاد غرض ہر عزیز چیز کو قربان کر دے یہ جہاد اصغر بھی اپنے وقت پر اور اپنی شرائط کے موافق اسلام کا نہایت تاکیدی حکم ہے۔ ایسے وقت میں اس سے منہ موڑنے والا مسلمان نہیں رہ سکتا۔

یہ تو اسلام میں جہاد کی حقیقت تھی مگر علماء نے تبلیغ اسلام سے منہ موڑ کر اور تزکیۂ نفوس کے اعلیٰ ترین جہاد سے روگردانی اختیار کر کے بے وقت عوام کو جنگ و جدال پر آمادہ کرنا اپنا شیوہ اختیار کر لیا۔ بلاشبہ اسلام میں دفاعی جنگ بھی اعلیٰ جہاد ہے۔ مگر صرف یہی صورت جہاد کی نہیں ہے۔ بالخصوص جبکہ اس جہاد کی مقررہ شرائط بھی پائی نہ جاتی ہوں تو عوام کو اس کے لئے اکسانا درحقیقت ان کی جہادی قوتوں کو مفلوج کرنا ہے۔ پون صدی قبل عام طور پر علماء نے یہی غیر اسلامی وطیرہ اختیار کر رکھا تھا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے علماء کی اس خامی کو نمایاں کرتے ہوئے اصل جہاد کی طرف توجہ دلائی۔ اور مسلمانوں کو اصلاحِ نفس اور تبلیغ دین کے لئے تیار کیا۔ اور انہیں مال و جان کے جہاد کے لئے ترغیب دی۔ اور یہ بھی فرمایا کہ جب اسلام کے مقرر کردہ شرائط متحقق ہوں گے۔ تو بے شک جہادِ اصغر بھی ضروری ہوگا۔ مگر بے وقت کی راگنی سے قوم کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

علماء تو اس بات کے لئے تیار نہ ہوئے مگر لاکھوں صاحب دانش و بینش حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیشکردہ اسلامی نظریہ کو شوق سے قبول کر رہے ہیں۔

جلالۃ الملک شاہ فیصل سعود نے امسال حج کے موقعہ پر رابطہ عالم اسلامی مکہ کے اجتماع میں جو تقریر فرمائی اور جو مکہ معظمہ کے اخبار ام القریٰ میں مفصل شائع ہوئی ہے۔ اس میں آپ نے فرمایا:

"ان کم ایھا الاخوۃ الکرام مدعوون لترفعوا علم الجھاد فی سبیل اللہ ولیس الجھاد ھو فقط حمل البندقیۃ او تجرید السیف وانما الجھاد ھو الدعوۃ الی کتاب اللہ وسنۃ رسولہ والتمسک بھا والمثابرۃ علی ذالک مھما اعترضتنا المشاکل او المصاعب او المتاعب

(ام القریٰ ۲۲ ذوالحجہ ۱۳۸۴ھ مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۶۵ء)

ترجمہ: اے معزز بھائیو! آپ سب کو راہ خدا میں علم جہاد بلند کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ جہاد صرف بندوق اٹھانے یا تلوار لہرانے کا نام نہیں۔ جہاد تو اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت کی طرف دعوت دینے، ان پر عمل پیرا ہونے اور اس پر مواظبت اختیار کرنے کا نام ہے خواہ اس راہ میں کس قدر مشکلات، تکالیف اور دقتیں پیش آئیں"

معزز قارئین! آپ شاہ فیصل کے اس بیان سے اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ اسلام میں جہاد کی اصل حقیقت کیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس سلسلہ میں آپ ہفت روزہ چٹان لاہور کا بھی حسب ذیل اقتباس توجہ سے ملاحظہ فرمائیں۔ لکھا ہے:۔

جہاد کی حقیقت اور ایک غلط فہمی کا ازالہ

جہاد کے معنے کمال درجہ کوشش کرنے کے ہیں، قرآن و سنت کی اصطلاح میں اس کمال درجہ سعی کو جو ذاتی اغراض کی جگہ حق پرستی اور سچائی کی راہ میں کی جائے جہاد کے لفظ سے تعبیر کیا ہے۔ یہ سعی زبان سے بھی ہے مال سے بھی ہے۔ اتفاق وقت اور عمر سے بھی ہے۔ محنت و تکالیف برداشت کرنے سے بھی ہے۔ اور اور دشمنوں کے مقابلہ میں لڑنے اور اپنا خون بہانے سے بھی ہے۔ جس سعی کی ضرورت ہو اور جو بھی جس کے امکان میں ہو اس پر فرض ہے اور جہاد فی سبیل اللہ میں لغت و شرع دونوں اعتبار سے داخل جہاد سے مراد مجرد لڑائی ہی نہیں۔ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ جہاد سے مراد مجرد لڑائی کے ہیں۔ مخالفین اسلام بھی اس غلط فہمی میں مبتلا ہو گئے۔ اس سمجھ نے اسلام کے اس عظیم الشان مقدس حکم کی وسعت کو بالکل محدود کر دیا ہے۔ دشمنوں کی فوج سے قلیل وقت میں ہی مقابلہ ہو سکتا ہے۔ لیکن ایک مومن انسان اپنی سابقہ زندگی اور زندگی کی ہر صبح و شام جہاد میں بسر کرتا ہے۔ یہ جہاد آنحضرت صلعم کی مکی زندگی میں بھی مسلمان کرتے رہے اور مدنی زندگی میں بھی۔ سورۃ فرقان میں ہے (ترجمہ) "کافروں کی اطاعت نہ کرنا اور ان سے بڑے سے بڑا جہاد کرنا" سورۃ فرقان بالاتفاق مکی ہے جہاد بالسیف کا حکم ہجرت مکہ کے بعد مدینہ میں ہوا۔ جہاد مکی زندگی میں بھی رہا۔ یہ جہاد تھا حق کی استقامت اور اس کی راہ میں تمام مصیبتیں اور تکلیفیں جھیلنے کا۔ جتنی تکلیفیں محمد صلعم کے ساتھیوں نے اٹھائیں حق کی راہ میں دنیا کی کسی جماعت نے اتنی تکلیفیں نہیں اٹھائیں۔"

(چٹان ۱۹ اپریل ۱۹۶۵ء ص ۱۵)

ان بیانات سے روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ اب اہل فہم اور علم لوگ جہاد کے بارے میں اسی اسلامی نظریہ کو اپنا رہے ہیں۔ جسے اس آخری دور میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے پیش فرمایا اور جسے نام نہاد علماء ایک عرصہ تک رد کرتے رہے۔ بہرحال یہ ایک نہایت خوشکن فال ہے۔ اب وہ دن دور نہیں جب تمام اسلامی صداقتوں کو شوق سے قبول کیا جائے گا۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

جلسہ سالانہ کی تاریخوں کے متعلق ضروری اعلان

چونکہ امسال رمضان المبارک ۲۵ دسمبر سے شروع ہوگا اس لئے احباب کی سہولت اور حرمت رمضان کی وجہ سے حسب فیصلہ مجلس مشاورت جسے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظور فرما لیا ہے جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۵ء کی بجائے ۱۹، ۲۰، ۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء کو منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

احباب ان تاریخوں کو نوٹ فرما لیں اور ان کے مطابق تیاری فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

تربیتِ اطفال

چند ضروری باتیں

(مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بی۔ ایس سی دارالصدر غربی ربوہ)

نوٹ:۔ ۱۵ جون سے ۲۲ جون تک ہفتہ اطفال منایا جا رہا ہے تا والدین اور نئے عہدیداران کو احمدی بچوں کی صحیح رنگ میں تعلیم و تربیت کرنے کا موقع ملے اور وہ جماعت کے مستقبل کو شاندار بنانے والے بنیں۔ اس سلسلہ میں احباب جماعت کی آسانی کی خاطر مکرم برادرم بشیر احمد صاحب کا ایک اہم مضمون پیش خدمت ہے۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

۱۔ اولاد کی خواہش طبعی ہے

چنانچہ اولاد بقائے نسل انسانی کا ذریعہ ہے اس لئے اس کے حصول کی خواہش طبعی طور پر انسان کے اندر رکھ دی گئی ہے۔ البتہ اس خواہش کی غائت اور مقصود ہر شخص اپنی قلبی کیفیت کے مطابق مقرر کرتا ہے۔ ایک دنیادار اس لئے اولاد چاہتا ہے کہ اس کا نام باقی رہے اور وہ اپنے املاک وجائداد کا مالک اپنے پیچھے چھوڑ جائے لیکن ایک دیندار شخص جو انسانی اوصاف اور اخلاقی اور روحانی اقدار کو املاک وجائداد پر ترجیح دیتا ہے وہ اولاد کے وجود میں باقیات الصالحات اپنے پیچھے چھوڑتا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں آیا ہے:۔

المال والبنون زینۃ الحیوۃ الدنیا والباقیات الصالحات خیر عند ربک ثوابا وخیر املا ۝

(کہف ۴۷)

ترجمہ:۔ مال اور بیٹے اس دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والے نیک (اور مناسب حال) کام (ہی جو ان چیزوں سے لئے جائیں) تیرے رب کے نزدیک بدلہ کے لحاظ سے (بھی) بہتر ہیں اور امید کے لحاظ سے (بھی) بہتر ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے جیسا کہ فرمایا ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون (ذاریات ۵۷) اب اگر انسان خود مومن اور عبد نہیں بنتا ہے اور اپنی زندگی کے اصل منشا کو پورا نہیں کرتا ہے اور پورا حق عبادت ادا نہیں کرتا بلکہ فسق و فجور میں زندگی بسر کرتا ہے اور گناہ پر گناہ کرتا ہے تو ایسے آدمی کی اولاد کے لئے خواہش کیا نتیجہ رکھے گی۔ صرف یہی کہ گناہ کرنے کے لئے وہ اپنا ایک اور خلیفہ چھوڑنا چاہتا ہے۔ خود کونسی کمی کی ہے جو اولاد کی خواہش کرتا ہے۔ پس جب تک اولاد کی خواہش محض اس غرض کے لئے نہ ہو کہ وہ دیندار اور متقی ہو اور خدا تعالیٰ کی فرمانبردار ہو کر اس کے دین کی خادم بنے بالکل فضول بلکہ ایک قسم کے معصیت اور گناہ ہے اور باقیات الصالحات کی بجائے اس کا نام باقیات سیئات رکھنا جائز ہوگا لیکن اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں صالح اور خدا ترس اور خادم دین اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو وہ اپنے اس دعوے میں کذاب ہے۔ صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ وہ خود اپنی اصلاح کرے اور اپنی زندگی کو متقیانہ بنا دے تب اس کی ایسی خواہش ایک نتیجہ خیز خواہش ہوگی اور ایسی اولاد حقیقت میں اس قابل ہوگی کہ اس کو باقیات صالحات کا مصداق کہیں۔ لیکن اگر یہ خواہش صرف اس لئے ہو کہ ہمارا نام باقی رہے اور وہ ہمارے املاک و اسباب کی وارث ہو یا وہ بڑا نامور اور مشہور آدمی ہو۔ اس قسم کی خواہش میرے نزدیک شرک ہے۔"

(ملفوظات جلد ۱)

چنانچہ جو شخص نیک اور خادم دین اولاد کا خواہش مند ہے وہ باقیات صالحات کی غرض رکھتا ہے اور اس کے برعکس جو شخص محض دنیوی نام و نمود یا املاک وجائداد کے وارث چاہتا ہے وہ اولاد کے وجود میں اس دنیا کی زینت کا متمنی ہے۔ اسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شرک قرار دیا ہے۔ یہی اولاد ہے کہ پہلے دنیادار انسان املاک وجائداد کی خاطر اس کا خواہش مند بنتا ہے اور جب اولاد مل جاتی ہے تو پھر اس کی خاطر اور املاک وجائداد مہیا کرنے میں لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے انتباہ کو نظر انداز کر کے خاسرون میں سے ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

یا ایھا الذین امنوا لا تلھکم اموالکم ولا اولادکم عن ذکر اللہ ومن یفعل ذالک فاولئک ھم الخسرون ۝

(منافقون ۱۰)

چنانچہ اس سے اگلی آیت میں ہی اپنی زندگی میں انفاق فی سبیل کی نیکی کما لینے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے:۔

وانفقوا من ما رزقنکم من قبل ان یاتی احدکم الموت فیقول رب لولا اخرتنی الی اجل قریب فاصدق واکن من الصالحین ۝

(منافقون ۱۱)

اور (اے مومنو) جو کچھ ہم نے دیا ہے اس میں سے موت آنے سے پہلے خرچ کرو تا ایسا نہ ہو کہ جب موت آئے تو خرچ نہ کرنے والے کو) کہنا پڑے کہ اے میرے رب! تو نے مجھے کیوں تھوڑی سی ڈھیل نہیں دی تا کہ میں اس (ڈھیل) میں کچھ صدقہ کر لیتا اور نیک بن جاتا۔

حاصل کلام یہ کہ وہ اولاد جس کی شکل میں ایک شخص خادمانِ دین اور اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار اس دنیا میں اپنے پیچھے چھوڑ جاتا ہے دراصل باقیات صالحات ہیں۔ اور اس کے مقابل جس اولاد کی صورت میں انسان محض املاک وجائداد کے وارث اپنے پیچھے چھوڑتا ہے جن کی خاطر یہ اپنی زندگی میں انفاق فی سبیل اللہ سے رکا رہا اور حسرت سے مراد وہ باقیات سیئات ہیں۔

۲۔ انبیاء کا نمونہ اور قرآنی ہدایت

اللہ تعالیٰ کے انبیاء دنیوی زینتوں سے دور ہوتے ہیں اور ان کی نظر دنیا کی زینت سے ہٹ کر آخرت پر لگی رہتی ہے جیسا کہ فرمایا

انا اخلصنھم بخالصۃ ذکری الدار ۝ (ص: ۴۷)

(ہم نے ان کو ایک خاص بات کے لئے چن لیا تھا اور وہ اصل گھر (یعنی آخرت) کی یاد تھی)

وہ نہ املاک وجائداد کے لئے اولاد کے خواہشمند ہوتے ہیں اور نہ اولاد کے لئے املاک وجائداد کے متلاشی۔ چنانچہ اولاد سے متعلق ان کی خواہش کا نمونہ قرآن شریف نے یہ دکھایا ہے کہ حضرت زکریا علیہ السلام نے دعا فرمائی:۔

رب ھب لی من لدنک ذریۃ طیبۃ انک سمیع الدعاء ۝

(آل عمران: ۳۹)

(میرے رب تو مجھے (بھی) اپنی جناب سے پاک اولاد بخش۔ تو یقیناً دعاؤں کو بہت قبول کرنے والا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا:۔

رب ھب لی من الصالحین

(الصّٰفّٰت ۳۷)

اے میرے رب! مجھے نیک و کار اولاد بخش۔

ایک عام مومن کو اولاد کے بارہ میں دعا کا یہ اسلوب سکھایا گیا:۔

واصلح لی فی ذریتی

(احقاف ۱۶)

(میری اولاد میں بھی نیکی کی بنیاد قائم کر)۔

(باقی)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

اہم اعلان

پاکستان ویسٹرن ریلوے کے مشتہرہ ٹنڈر نمبر ۶۵-۱/۸۰/۵ برائے فراہمی ۳۰۰ ٹن بنٹو نائیٹ کلے پاؤڈر (جو ۱۷ جون ۱۹۶۵ء کو کھلنے ہیں) کے ضمن میں۔

مذکورہ بالا مضمون کے مشتہرہ ٹنڈر کے کالم ۳ میں مطبوعہ نوٹ ۱ اور ۲ کی تصحیح کر لی جائے۔ یہ نوٹ پہلے اسطرح چھپے ہیں:۔

(۱) نمونے ٹھیک طور پر لیبل لگا کر اور مہر بھر کر کے اپنے کوٹیشنوں کے ساتھ پیش کریں۔

(۲) ٹنڈر دہندگان صرف امپورٹ کئے ہوئے سامان کی کوٹیشنیں بھیجیں۔

اب ان کی جگہ یہ عبارت پڑھی جائے ــــ "جو فرمیں مذکورہ بالا سپیسی فیکیشن کی توثیق نہ کر سکتی ہوں انہیں ایک اچھی طرح سے لیبل اور سیل Seal کیا ہوا سیمپل اپنی پیشکش کیلئے بھیجنا ہوگا۔" تمام دیگر قواعد و ضوابط حسب سابق ہوں گے۔

اے حمید پی آر ایس

چیف کنٹرولر آف پرچیز ــــ پی ڈبلیو ریلوے لاہور

1358 (L) INP

تعلیم القرآن کلاس میں شامل ہونیوالے احباب

مندرجہ ذیل احباب کو تعلیم القرآن کلاس میں شمولیت کی اجازت دی گئی ہے (ناظر اصلاح وارشاد)

نمبر شمار	اسماء گرامی احباب	سکونت	ضلع	نمبر شمار	اسماء گرامی احباب	سکونت	ضلع
۱	مکرم شیخ احمد علی صاحب	گڑھی شاہو	لاہور	۳۶	سید محسن شاہ صاحب	تلونڈی راہ والی	گوجرانوالہ
۲	نوازش علی خانصاحب بی اے	نوشہرہ ورکاں	گوجرانوالہ	۳۷	میر عبداللطیف صاحب	"	"
۳	محمد ارشاد صاحب	حلقہ سلطانپورہ	لاہور	۳۸	میر عبدالحفیظ صاحب	"	"
۴	چوہدری بشیر احمد صاحب	ربوہ دارالصدر غربی	جھنگ	۳۹	شمس الدین صاحب	گلبرگ	لاہور
۵	محمد اجمل صاحب بی۔ایس۔سی	فیکٹری ایریا۔ ربوہ	"	۴۰	محمد اجمل خاں صاحب	چک ۵ گودبخش پورہ	گجرات
۶	ملک عبدالماجد شمس صاحب	منٹگمری	لاہور	۴۱	محمد الیاس خاں صاحب	فرید ٹاؤن	منٹگمری
۷	میراں بخش خانصاحب آف محمودہ	بیچر چک بیلی خاں	راولپنڈی	۴۲	نصیر احمد خاں صاحب	محلہ تلیانوالہ	"
۸	ایم عبدالحمید صاحب بلوچ	کمالیہ	لائلپور	۴۳	محمد شریف صاحب ایم اے	بہاولنگر	
۹	عبداللطیف خاں صاحب	میرپور	آزاد کشمیر	۴۴	اکبر علی صاحب	کنگ چھن	گجرات
۱۰	چوہدری عبدالباری صاحب	کمالیہ	لائلپور	۴۵	احمد خاں صاحب	"	"
۱۱	محمد سلیمان صاحب	"	"	۴۶	شیخ عبدالماجد صاحب ایم اے	جیکب آباد	
۱۲	محمد اعظم صاحب	جیون گورایہ۔ شیخوپورہ		۴۷	محمد طفیل صاحب ایم۔اے	بہاولنگر	
۱۳	محمد ابراہیم صاحب باجوہ	چک ۱۱۶/۱۳۰ ج	منٹگمری	۴۸	سید رفیق احمد صاحب	گجرات	
۱۴	عبدالستار صاحب	اہل جسپال	سرگودھا	۴۹	لئیق احمد صاحب انصاری	ربوہ	جھنگ
۱۵	سید غلام حیدر شاہ صاحب	مونگ	گجرات	۵۰	مولوی سراج الدین صاحب	منڈی بہاءالدین	گجرات
۱۶	شیخ عنایت اللہ صاحب	تخت ہزارہ	سرگودھا	۵۱	فضل کریم صاحب	چک ۳ جنوبی	سرگودھا
۱۷	محمد یونس خانصاحب	تلونڈی راہ والی	گوجرانوالہ	۵۲	نصیر احمد صاحب	"	"
۱۸	محمد عظیم اثیم صاحب	لائلپور	لائلپور	۵۳	مرزا محمود احمد صاحب	ناروال	سیالکوٹ
۱۹	طاہر احمد محمود صاحب	بچیکی	شیخوپورہ	۵۴	چوہدری ولایت حسین صاحب	منڈی بہاءالدین	
۲۰	محمود احمد قاسم صاحب	جاتکے چیچہ	سیالکوٹ	۵۵	ولی محمد خاں صاحب	چک ۳۳ ج ب	لائلپور
۲۱	عبدالماجد صاحب	لائلپور	لائلپور	۵۶	منور احمد صاحب	رائے پور	ضلع خیرپور
۲۲	محمد یامین صاحب	سامعہ احمدیہ	ربوہ	۵۷	محمد افضل صاحب	سول	گجرات
۲۳	محمد بخش صاحب محمود		مظفر گڑھ	۵۸	سید بشیر احمد صاحب جیجانی	لیہ	مظفر گڑھ
۲۴	کریم احمد صاحب منیر	جھنگ صدر	جھنگ	۵۹	حکیم عبدالرحمٰن صاحب	آنبہ	شیخوپورہ
۲۵	شمیم پرویز صاحب	"	"	۶۰	پرویز احمد باجوہ صاحب	رحیم یار خاں	
۲۶	ماسٹر علی محمد صاحب مسلم	منٹگمری	منٹگمری	۶۱	عطاء المجیب راشد صاحب	ربوہ	جھنگ
۲۷	ظفر اللہ ثانی صاحب	ہیرو غربی	ڈیرہ غازیخاں	۶۲	بشارت احمد صاحب	دھیرکے کلاں	گجرات
۲۸	چوہدری عبدالمجید صاحب	اسلامیہ پارک	لاہور	۶۳	عبدالسلام صاحب	اوڑحمہ	سرگودھا
۲۹	محمد انوار الحق غازی صاحب	لاہور	لاہور	۶۴	نصر اللہ خانصاحب	ہیرو غربی	ڈیرہ غازیخاں
۳۰	بشیر احمد صاحب قادیانی	ربوہ	جھنگ	۶۵	عبدالماجد امجد صاحب	ہیرو شرقی	"
۳۱	محمد یوسف صاحب شاد	دارالضیافت	ربوہ	۶۶	نور محمد صاحب	چک ۳ ج ب	منٹگمری
۳۲	محمد منظور صادق صاحب	گرمولا ورکاں	گوجرانوالہ	۶۷	محمد احمد صاحب زاہد	بچیکی	شیخوپورہ
۳۳	علم الدین صاحب	حضرت کیلیانوالہ	"	۶۸	طاہر نواز صاحب	ماڈل ٹاؤن	لاہور
۳۴	بشیر احمد صاحب	ولی پور بوڑا	سیالکوٹ	۶۹	احمد دین صاحب	لکڑانی	گجرات
۳۵	محمد یونس خاں صاحب	تلونڈی راہ والی	گوجرانوالہ	۷۰	لطف الرحمٰن صاحب محمود	ربوہ	(باقی نچلے کالم میں)
۷۱	چوہدری محمد اعظم صاحب	ربوہ					
۷۲	طارق مسعود صاحب ابن ملک نصیر احمد صاحب	منٹگمری					
۷۳	لطف الرحمٰن صاحب ابن ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب						
۷۴	حفیظ اللہ خاں صاحب تونسوی		ضلع گوجرانوالہ				
۷۵	رفیع اللہ خانصاحب کامونکی		ضلع گوجرانوالہ				
۷۶	الطاف الرحمٰن صاحب عمر		ربوہ				

ضرورت ہے

نظارت ہذا کو فوری طور پر ایک ایسے پہریدار کی ضرورت ہے جو پہرہ دینے کے علاوہ زمیندارہ کام سے بھی واقف ہو نیز جرنیٹر بھی چلا سکتا ہو سابق فوجی کو ترجیح دی جائیگی۔

(ناظر انور عامہ)

چندہ اشاعت لٹریچر انصار اللہ

شوریٰ انصار اللہ نے اس سال کے لئے اشاعت لٹریچر کا بجٹ چار ہزار روپے منظور کیا تھا۔ مجلس انصار اللہ لٹریچر کے ضمن میں مفید کام کر رہی ہے حسب سابق اس سلسلہ میں آپکے تعاون کی اشد ضرورت ہے۔ اسلئے تمام اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ وہ چندہ کی رقم جلد تر فراہم کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر اعلیٰ انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے لڑکے اظہار احمد و مبارک احمد ایک حادثہ میں سخت زخمی ہو گئے ہیں۔ اظہار احمد کو پانچ دن ہو گئے ابھی تک ہوش نہیں آیا مبارک احمد کو بھی بہت چوٹیں آئی ہیں جس سے سخت تکلیف ہے۔

(عبدالغفار فوٹو سپیڈ کمپنی حیدرآباد)

۲۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو صحت عطا فرماوے نیز میرے خاندان کو احمدیت قبول کرنیکی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار نور احمد گل ولد چوہدری غلام رسول گل سیکرٹری تحریک جدید۔ وقف جدید جماعت احمدیہ حیدرآباد

۳۔ میرے والد صوبیدار عبدالصمد صاحب مولوی فاضل عرصہ چھ ماہ سے ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں زیر علاج ہیں اپریشن کے باعث کمزوری بہت ہے۔

خاکسار عبدالسمیع شاکر چک لالہ

۴۔ میری لڑکی عزیزہ زکیہ عطا ایم اے انگلش کا امتحان دے رہی ہے۔

(خاکسار عطاء اللہ ٹیچر آٹھ ہائی سکول ربوہ)

۵۔ خاکسار کی والدہ محترمہ کے پتہ کا اپریشن پچھلے دنوں میو ہسپتال میں ہوا اپریشن بفضلہ خدا کامیاب رہا کمزوری کافی ہے

(عبدالرشید ریل بازار گوجرانوالہ)

۶۔ میں ایک طویل عرصہ سے سخت مشکلات میں مبتلا ہوں۔

(سلطان محمد خاں احمدی خانقاہ شریف)

۷۔ خاکسار امسال ایم ایس سی آنرز فائنل کے امتحان میں شریک ہو رہا ہے

کمال الدین ابن مولوی رشید دین احمد (صاحب مبلغ نیروبی مشرقی افریقہ)

۸۔ میرا لڑکا چوہدری عبدالحفیظ ایس ڈی او وریڈا دل کی مرض کے باعث بیمار ہے گو پہلے کی نسبت کچھ افاقہ ہے۔

چوہدری اللہ داد خاں چک ۴۸ ج ب لائلپور

۹۔ میرا لڑکا محمد نذیر احمد جو بی ایس سی میں پڑھتا تھا دس سال سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہے

(احقر محمد افضل اسٹیشن ماسٹر گوجر خاں)

۱۰۔ میرے ماموں مکرم عبدالباری خاں صاحب لاہور میں سخت بیمار ہیں۔

خاکسار عبدالمغنی زاہد دارالرحمت شرقی ربوہ

۱۱۔ خاکسار کا بچہ عرصہ سے ٹائیفائیڈ میں مبتلا ہے

(والسلام خاکسار ملک احمد خاں ربوہ)

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ ان سب کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ نیز امتحان میں شریک ہونے والوں کو اعلیٰ نمبروں میں کامیاب کرے۔

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مثل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتے رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مثل نمبر ۱۷۷۸۶ میں امۃ العزیز بیگم زوجہ ٹھیکیدار شمس الدین صاحب قوم دھس جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری منقولہ جائیداد مبلغ ۱۵۰/- روپے ہے اور حق مہر مبلغ دو صد روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ اس کے علاوہ بالیاں دو عدد طلائی وزنی ½ تولہ مالیتی اندازاً دو صد روپیہ میں اپنی اس سب جائداد مبلغ ۵۵۰/- کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میری وفات کے بعد اگر میری کوئی اور منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد ثابت ہو تو میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں۔ اگر کوئی آمد ہوئی تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

الامۃ:۔ امۃ العزیز

گواہ شد:۔ حاجی محمد فاضل ربوہ

گواہ شد:۔ ٹھیکیدار شمس الدین خاوند موصیہ محلہ دارالرحمت غربی ربوہ۔

مثل نمبر ۱۷۷۸۷ میں بی بی جان زوجہ سید اسلام خان قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر ۴۴/۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۳/۳۲ ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا حق مہر مبلغ چار صد روپے تھا۔ جو میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ اسکے علاوہ میری نہ کوئی جائیداد ہے اور نہ ہی کوئی زیور ہے۔ میں اپنے حق مہر مبلغ ۴۰۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں کوئی جائیداد یا آمد اسکے علاوہ پیدا کروں گی۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس وقت میرا کوئی ذریعہ آمد نہیں۔ میری وفات کے بعد میرا جس قدر ترکہ ثابت ہوگا اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ مالک ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے جاری کی جائے۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا بی بی جان دارالصدر غربی ربوہ۔ گواہ شد سید اسلام خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ محمد دین سیکرٹری وصایا دارالصدر شرقی ربوہ۔

مثل نمبر ۱۷۷۸۸:۔ میں چراغ الدین ٹھیکیدار ولد نتھے خان صاحب قوم پوٹی جٹ پیشہ کارپنٹر عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن محلہ دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ اپریل ۶۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت مبلغ ۱۰۰/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ بھی ہوگی۔ دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

العبد:۔ چراغ الدین محلہ دارالنصر شرقی ربوہ

گواہ شد:۔ حبیب اللہ شاد محلہ دارالنصر شرقی۔ گواہ شد:۔ ڈاکٹر سراج الدین صدر محلہ دارالنصر شرقی ربوہ۔

مثل نمبر ۱۷۷۸۹ میں بلقیس بیگم زوجہ ٹھیکیدار چراغ دین صاحب قوم پوٹی جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۷ء ساکن محلہ دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد مبلغ ۳۰۰/- روپے بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالے کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے بعد میرا جو ترکہ ثابت ہوگا۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ مالک ہوگی۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں

الامۃ:۔ بلقیس بیگم۔ گواہ شد حبیب اللہ شاد گواہ شد:۔ ڈاکٹر سراج الدین صدر محلہ دارالنصر ربوہ۔

مثل نمبر ۱۷۷۹۰ میں محمدی بی بی زوجہ نور محمد صحابی قوم سانبل بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۴/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد ایک طلائی زیور کانٹے وزنی ۹ ماشے قیمتی ۹۸/- روپے اور حق مہر ۱۱۰/- روپے کل مالیت ۲۰۸/- روپے اپنی مذکورہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اسکے بعد بھی اگر کوئی آمد ہو یا کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا حق مہر میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا محمدی بی بی زوجہ نور محمد صحابی محلہ دارالصدر غربی الف ربوہ

گواہ شد:۔ محمد سلیم احمد

گواہ شد:۔ عطاء اللہ ایم اے

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی — کام کرنے کو جی نہ چاہنا — ذہنی کھچاؤ

چڑچڑاپن — جلد غصہ آجانا — ذہنی انتشار

جلد تھک جانا — بے حد کمزوری — مردانہ بانجھ پن

کیلئے

جرمنی کی نئی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔ ۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصولڈاک ۱۵/- روپے

شفا میڈیکو۔ سوداگران انگریزی ادویات

چوک میو ہسپتال لاہور

فون ۶۳۶۹۳ ۳۲۱۱

ہمدرد نسوال (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

اہم سرکاری مطبوعات

نمبر شمار	مطبوعات کے نام	قیمت فی جلد
۱	پاکستان اکنامک سروے رپورٹ ۶۵-۱۹۶۴ء (ایف ڈی ۷۰)	۱۰ روپے
۲	لے بکلٹ آن فرنیش فرڈس ان پاکستان (ڈی۔ ٹی پی سی آئی ۴۲)	۲-۷۵ "
۳	ایکسپورٹ گائڈ میریز (اے) سیلون (ڈی ٹی پی سی آئی ۴۵)	۱ "
(ب)	ہانگ کانگ (ڈی ٹی پی سی آئی ۴۳)	۲ "
(ج)	سوڈان (ڈی ٹی پی سی آئی ۴۰)	۲-۵۰ "
۴	پاکستان لیبر گزٹ (پاکستان میں لیبر کے امور پر سہ ماہی رسالہ (سالانہ چندہ ۷/۵۰)	
۵	انکم ٹیکس مینوئل پارٹ ۲	۳-۲۵ "

یہ مطبوعات مندرجہ ذیل سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔

مینیجر آف پبلیکیشنز گورنمنٹ آف پاکستان بلاک نمبر ۴ شاہراہ عراق کراچی (۲) مغربی پاکستان میں جملہ بااختیار ایجنٹ

ضرورت ہے

ہمیں ایک ایسے مکینک کی ضرورت ہے جو کہ چکی کو درست کر کے چلا بھی سکے اور مصالحہ جات مرچ۔ دھنیا۔ ہلدی وغیرہ کی پسائی کر سکے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ آدمی تجربہ کار دیانت دار اور محنتی ہو۔ دوسرا آدمی سیلز مین جو کہ تجربہ کار۔ دیانتدار اور محنتی ہو۔

یہ دونوں آدمی ہمیں اس پتہ پر ملیں۔ معرفت

محمد ابراہیم اینڈ سنز لکشمی مینشن دی مال۔ لاہور۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ لاہور ڈویژن

درخواستیں مطلوب ہیں

پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور میں ڈویژنل انجینئر ۱، ۲ اور ۳ کے سیکشنوں میں سامان تعمیر از قسم سنگل بلاسٹ، ریت چونا وغیرہ کی سپلائی اور انجینئرنگ / سٹرکچرل کاموں کو اپنے ذمہ لینے کے لئے منظور شدہ ٹھیکہ داروں کی فہرست میں اپنے ناموں کے اندراج کے خواہشمند ٹھیکہ داروں کی درخواستیں مطلوب ہیں خواہشمند افراد اور فرموں کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ ایگزیکٹو انجینئر متعلقہ کو مندرجہ ذیل امور کے ضمن میں اپنی اہلیت کا اطمینان دلا دیں۔ (ا) بطور خود مختار اور آزاد ٹھیکہ دار کے ان کی پوزیشن (ب) کام کو اپنے ذمہ لینے کے سلسلے میں ان کی حد اہلیت (ج) ان کا سابقہ تجربہ اور کاموں کی نگرانی سے متعلق قابلیت

امیدوار اپنی درخواستوں کے ساتھ مندرجہ ذیل کوائف کے دستاویزی ثبوت منسلک کریں۔

۱۔ متعلقہ محکمے کی منظور شدہ فہرست پر ہونے کا ثبوت اور قسم جس کے لئے منظور شدہ ہیں اس کا ثبوت۔

۲۔ مالی ساکھ کا گوشوارہ بنک کے مطلوبہ سرٹیفکیٹ کے ساتھ

۳۔ سابقہ تجربہ، ماضی قریب میں سرانجام دیئے ہوئے کاموں کی تفاصیل

۴۔ آرگنائزیشنل تفصیلات

۵۔ مشینری و سٹرنگ جو ان کے پاس موجود ہیں۔ ان کا گوشوارہ

۶۔ دیگر متعلقہ امور

درخواستیں زیادہ سے زیادہ ۱۷ جون ۱۹۶۵ء تک دستخط کنندہ ذیل کو مل جائیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر۔ لاہور

درخواست ہائے دعا!

۱۔ میرے بھائی جان شیخ رفیق احمد صاحب ٹائیفائڈ بخار سے عرصہ آٹھ یوم سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔
(زیبا بیگم بنت شیخ احمد علی سابق اسٹیشن ماسٹر گڑھی شاہو لاہور۔)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ کو کافی دنوں سے بخار ہے۔ (خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جڑانوالہ)

۳۔ میرے چھوٹے بھائی شیخ احمد الدین صاحب۔ ایڈمن آفیسر تا حال نیفر اٹس سے بیمار ہیں اور سی ایم ایچ میں زیر علاج ہیں۔
(ایس اے رحمان سیکشن آفیسر پنڈی)

۴۔ میری بچی امۃ الوحید جو حضرت مولانا ذوالفقار علی خاں صاحب کی پوتی اور ہادی علی خان صاحب مرحوم کی بیٹی ہے۔ کھیلتے ہوئے گر گئی ہے جس سے گھٹنے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔
(کیپٹن بیگم ہادی علی خان ناظم آباد۔ کراچی)

۵۔ میری لڑکی عزیزہ نزہت جبین عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔
(اہلیہ آغا محمد ابراہیم صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور)

۶۔ خاکسار کے لڑکے مبشر احمد کو پانچ دن سے ٹائیفائڈ بخار ہے (خاکسار ملک نبی محمد زعیم گھوگھیات ڈاک خانہ جیانی ضلع سرگودھا)

۷۔ بندہ کے بچہ کی قوت سماعت تو ہے مگر قوت گویائی نہیں ہے۔ نیز ایک مقدمہ عدالت میں دائر ہے۔ (حکیم صوفی دین محمد سیکرٹری امور عامہ احمدیہ دار الشفاء گوجرانوالہ۔)

احباب کرام سے ان سب بھائی بہنوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

دو کروڑ روپیہ سے بھرپور ڈرم

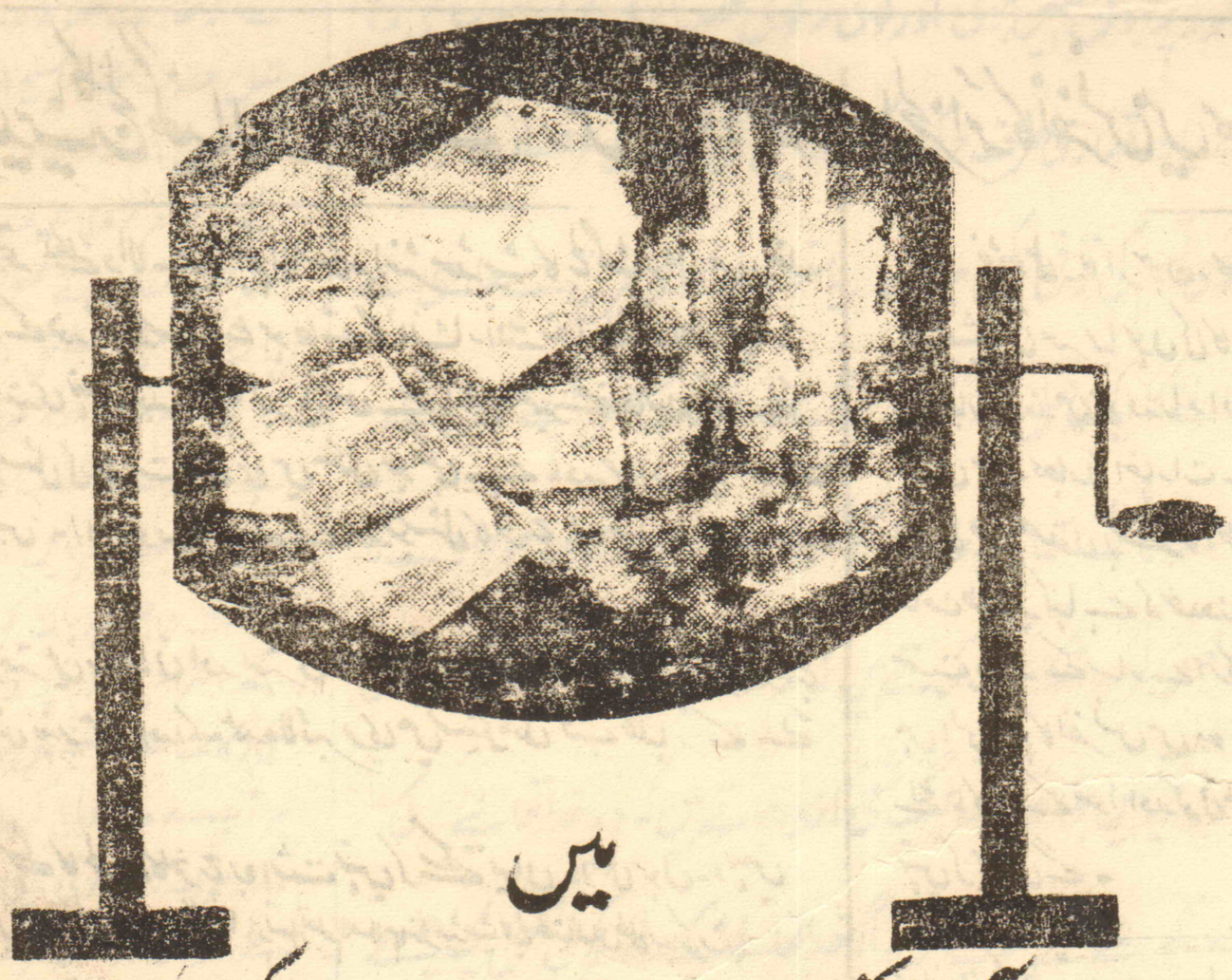

میں

آپ بھی حصہ دار بن سکتے ہیں

اس بھرپور ڈرم میں حصہ دار ہونے کے لئے بلا تاخیر انعامی بونڈ خرید لیجئے۔ دس روپے کے انعامی بونڈوں کے ہر سلسلہ پر ہر تیسرے مہینے 50,000 روپے کے گرانقدر انعامات جیتنے کے 136 مواقع ملتے ہیں۔ پہلا انعام 20,000 روپے ہے

تمام فروخت شدہ بونڈ ہر قرعہ اندازی میں شریک کئے جاتے ہیں

15 جولائی کی قرعہ اندازی کیلئے 15 جون سے پہلے بونڈ خرید لیجئے

الغازی بونڈز

خریدیئے کیجئے

تمام مشہور سٹاکسٹوں اور ڈسٹرکٹوں سے دستیاب ہیں

اگر کامیابی چاہتے ہو تو اپنے اندر ایک تغیر اور نیک تبدیلی پیدا کرو

جب تک تم تمام قربانی کرنے والوں سے بڑھ کر قربانی نہیں کرتے اس وقت تک تم کامیاب نہیں ہو سکتے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"خدا اس وقت دنیا میں ایک عظیم الشان روحانی انقلاب پیدا کرنا چاہتا ہے اور ایک بہت بڑا تغیر اس کے حضور مقدر ہے مگر وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے اور افسوس ہے کہ ہماری جماعت نے اس کا ایک حصہ سوتے میں گزار دیا ہے ہمارے سلسلہ کو قائم ہوئے چھپن سال گزر چکے ہیں اور چھپن سال میں انسان ڈھلتی عمر کو پہنچ جاتا ہے۔ بے شک بعض لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے ستر پچھتر سال کی عمر میں بھی مضبوط قویٰ ہوتے ہیں۔ لیکن گورنمنٹ پچپن سال کی عمر پر اپنے ملازموں کو پنشن دے دیا کرتی ہے۔ پس تم پر اب اتنی عمر گزر چکی ہے کہ جس عمر پر گورنمنٹ لوگوں کو پنشن دے دیا کرتی ہے مگر باوجود اس کے کہ تم پنشن کی عمر کو پہنچ چکے ہو تم نے ابھی پہلا گریڈ بھی حاصل نہیں کیا یہ کتنے افسوس کی بات ہے یہ کتنے رنج کی بات ہے۔ یہ کتنے غم اور فکر کی بات ہے۔ پس اپنے اندر تغیر پیدا کرو اور اپنے دماغوں میں ایک نیک تبدیلی پیدا کرو جس طرح سان پر چاقو چڑھایا جاتا ہے اسی طرح جب تک خدا تعالیٰ کی خشیت کی سان پر تم اپنے دماغوں کو نہ چڑھاؤ گے جب تک تم اپنی زندگی خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے بسر نہیں کرو گے اور جب تک تم مخلصین لہ الدین کا کامل نمونہ نہیں ہو گے اس وقت تک تم سے کسی کام کی امید رکھنا یا خیال کر لینا کہ اسلام یورپین اقوام کے مقابلہ میں جیت جائے گا۔ ایک حماقت اور جنون کی بات ہو گی۔ یورپین اقوام کے مقابلہ میں تم کس طرح جیت سکتے ہو جبکہ یورپین اقوام تم سے دس گنے زیادہ کام کرتی ہیں اور جرمن تم سے بیس گنے زیادہ کام کرتے ہیں۔ یہی حال دوسری اقوام کا ہے کہ وہ بہت زیادہ محنت اور بہت زیادہ جفاکشی سے کام لینے کے عادی ہیں اور جرمنوں اور امریکنوں اور انگریزوں کے مقابلہ میں تمہارے کاموں اور قربانیوں کی کوئی نسبت ہی نہیں بلکہ عیسائی آج دنیوی اغراض کے لئے جو قربانیاں کر رہے ہیں وہ تم خدا کے لئے نہیں کر رہے پس تمہارا اور ان کا مقابلہ ہی کیا۔ بسا اوقات لوگ سوال کیا کرتے ہیں کہ ہم جو کچھ کرتے ہیں اس کے نیک نتائج کیوں پیدا نہیں ہوتے اور کیوں اسلام کی فتح کا دن قریب سے قریب تر نہیں آجاتا اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم جو کچھ پیش کرتے ہیں وہ محض ذہنی باتیں ہوتی ہیں اور لوگوں کے دل صرف ذہنی باتوں سے تسلی نہیں پا سکتے۔ یورپ میں جو لوگ اسلام قبول کرتے ہیں وہ صرف اس تعلیم کی وجہ سے قبول کرتے ہیں جو قرآن اور احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابوں میں درج ہے اور جس کے محاسن کو پیش کر کے ہم لوگوں کے قلوب کو فتح کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر وہ ہزاروں ہزار آدمی جو اسلام کے محاسن کو دیکھ کر فریفتہ ہو جاتے ہیں جب ہماری جماعت کے اعمال پر نگاہ دوڑاتے ہیں تو ان کا جوش ٹھنڈا پڑ جاتا ہے ان کی خوشی سرد ہو جاتی ہے اور وہ وہیں کے وہیں رہ جاتے ہیں۔ پہلے تو وہ خیال کرتے ہیں کہ شاید آسمان سے ہمارے لئے ایک ایسا علاج نازل ہوا ہے جس سے ہمارے مزمن امراض دور ہو جائیں گے اور ہم بھی خوشی اور مسرت کی زندگی بسر کر سکیں گے مگر جب وہ ہماری طرف نگاہ دوڑاتے ہیں تو ان کے تمام ولولے دب جاتے ہیں اور وہ کہتے ہیں افسوس ابھی ہماری بیماری کے جانے کا وقت نہیں آیا وہ پھر کفرستان میں چلے جاتے ہیں پھر خدا کا خانہ خالی رہ جاتا ہے پھر شیطان کی حکومت دلوں پر قائم ہو جاتی ہے اور پھر رحمانی فوجوں کو شیطان سے برسرپیکار ہونا پڑتا ہے پس جب تک تم اپنے اعمال سے یہ بتا نہیں دیتے کہ اب تم وہ نہیں رہے جو پہلے ہوا کرتے تھے بلکہ تم تمام محنت کرنے والوں سے زیادہ محنت کرنے والے اور تمام قربانی کرنے والوں سے بڑھ کر قربانی کرنے والے ہو تم زمین کے نہیں بلکہ آسمان کی مخلوق ہو اس وقت تک تم دنیا میں کوئی تغیر پیدا نہیں کر سکتے۔" (الفضل ۲ نومبر ۱۹۶۰ء)

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں (ایف اے) آرٹس میں داخلہ

میٹرک کے رزلٹ کا نتیجہ نکلنے والا ہے۔ تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں میں داخلہ نتیجہ کے شائع ہونے کے فوراً بعد شروع ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ داخلہ میں نہ صرف کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں بلکہ ۶۵۰ نمبر یا اس سے زیادہ نمبر لینے والوں کے لئے خاص رعایت ہو گی۔ ہوسٹل کی عمارت حال ہی میں مکمل ہو چکی ہے باورچی اور دیگر سہولیات سب موجود ہیں۔ کالج کی فیس -/۱۶ روپے ماہوار ہے اور ہوسٹل کا خرچ -/۳۵ اور -/۴۰ روپے کے درمیان آتا ہے۔

اس علاقے میں بہترین پڑھائی اور بہترین ماحول میسر ہے کالج کے بیشتر پروفیسر کالج کے کیمپاؤنڈ میں رہائش پذیر ہیں اور ایک عمدہ لائبریری میں سینکڑوں کتب طلباء کے لئے ہر وقت موجود ہیں۔

ایسے طلباء جو مہنگے کالجوں کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے یہاں داخل ہوں۔ انہیں انشاء اللہ العزیز بہترین ماحول میسر ہو گا۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال کے لئے ایک لیڈی ڈاکٹر اور ایک مرد ڈاکٹر کی فوری ضرورت ہے۔ خاکسار اس سے قبل بھی کچھ روز ہوئے اس سلسلہ میں اعلان شائع کروا چکا ہے۔ امید ہے سلسلہ کا درد رکھنے والے اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کریں گے۔

تنخواہ انشاء اللہ گورنمنٹ کے گریڈ کے مطابق دی جائے گی۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد۔ چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

الجزائر کانفرنس میں بھارت کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا

نئی دہلی۔ ۱۴ جون۔ بھارتی اخبارات نے یہ خدشہ ظاہر کیا ہے کہ الجزائر میں افرو ایشیائی سربراہوں کی کانفرنس میں بھارت کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس کانفرنس کے بھارتی وفد میں جو وزراء اور سرکاری افسر شامل ہیں۔ بھارتی اخبارات نے نہ صرف ان کی صلاحیتوں پر شبہ کا اظہار کیا ہے بلکہ صاف طور پر کہا ہے کہ خود وزیر اعظم شاستری کا سمیت وفد کے سارے ارکان ناتجربہ کار ہیں ایسی اہم کانفرنس میں وہ بھارت کے لئے ناکامی کے سوا اور کوئی مقصد حاصل نہیں کر سکیں گے۔

بھارت کی طرف سے رن کچھ کے سارے علاقہ پر ملکیت کا دعویٰ

اوٹاکامنڈ ۱۴ جون۔ بھارت کے وزیر اعظم مسٹر لال بہادر شاستری نے دعویٰ کیا ہے کہ رن کچھ کا سارا علاقہ بھارت کی ملکیت ہے انہوں نے دھمکی دی کہ بھارت رن کچھ کا ایک انچ علاقہ بھی پاکستان کے قبضے میں نہیں رہنے دے گا۔ وہ یہاں بھارتی باشندوں کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ مسٹر شاستری نے کہا پاکستان نے جارحانہ اقدام کر کے رن کچھ میں تین چار چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے اور پاکستان کو یہ چوکیاں خالی کرنا ہوں گی۔

مسٹر شاستری نے کہا کہ تنازعہ رن کچھ کے تصفیہ کی اس کے سوا کوئی صورت نہیں ہے۔ پاکستان ان تمام چوکیوں کو خالی کر دے جن پر اس نے قبضہ کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا اس سلسلہ میں جو ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں ہم انہیں پوری طرح سمجھتے ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ ان ذمہ داریوں سے کیسے عہدہ برآ ہونا چاہیئے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴